جدید تجویدی
ایک انمول تحفہ
قاعدہ سعیدیہ
مرتب
قاری ابو محمد طلحہ سعید
سلسلہ نمبر 1

1 قاعدہ : قرآن پڑھنے پڑھانے کے حوالے سے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔

2 اس قاعدہ کو کسی ایسے معلّم ٗمعلّمہ سے پڑھیئے جس نے کسی ماہرفن سے پڑھنے پڑھانے کا طریقہ سیکھا ہو۔

3 وہ معلّم یا معلّمہ پڑھائے جس کا دل خدمتِ قرآن کے جذبے سے سرشار ہو۔

طلباء ٗطالبات سے متعلّق اُمور

4 خلوص کے ساتھ پڑھائیں ٗبُرے الفاظ ٗغصہ سے پرہیز کریں۔ 5 ہر شاگرد سے علیحدہ علیحدہ نیا سبق جو پختہ ہو سُنیں۔

6 نیا سبق حسبِ صلاحیت دیں اور اُونچی آواز تجوید سے بار بار کہلوائیں 7- سابقہ جتنا سبق مناسب سمجھیں مقرر کردیں۔

8 شاگردوں کو بار بار پڑھنے کی عادت ڈالیں۔ معمولی غلطی پر بھی چشم پوشی نہ کریں۔

9 بچّوں کو نقطوں کی مدد سے حرفوں کی پہچان کرائیں، کہ ب کے نیچے ایک نقطہ ت کے اُوپر دو نقطے..........!

10 طلباء کو بتائیں جب حرکات ٗسکنات ٗشد کا نام لے کر حرفوں کو پڑھا جائے گا تو اسکو ہجّوں (جوڑ) کے ساتھ پڑھنا کہتے ہیں۔ اور حرکات وغیرہ کا نام لیے بغیر پڑھنے کو رواں بولتے ہیں

11 جب تک بچّے خود ہجّے اور رواں پڑھنا نہ یاد کرلیں آگے ہرگز مت پڑھائیں۔ بلکہ پھر سے ہجّے اور رواں پڑھنے کا طریقہ سمجھائیں۔ اس بات کو کبھی مت چھوڑیں۔

12 قاعدے کے ختم ہوئے تک بچے جوڑ ٗرواں ٗتجوید کے ساتھ پڑھنے میں ماہر ہوں

13 حروف قرآنیہ کو تجوید سے عربی لہجہ میں پڑھائیں اور "ت ط۔ ث س۔ ح ہ۔ ذ ز۔ س ص۔ ض ظ۔ ع ء۔ ق ک۔ ان سولہ (١٦) حرفوں میں فرق واضح کرائیں ۔

14 ص ض ط ظ کو زبان کا درمیان اور اوپر کے تالو سے چمٹا کر موٹا ادا کرائیں اور ان کی ادائیگی میں ہونٹوں کو گول مت کرنے دیں

15 خ غ ق زبان کی جڑ کو تالو کی طرف بلند کرکے ان حرفوں کو موٹا ادا کرائیں۔

16 با تا ثا حا خا را زا طا ظا فا ھا یا" ان بارہ (١٢) حرفوں کے تلفظ میں ایک الف کی مقدار مد کرائیں۔ مد کی آواز کو ہوا میں ختم کرائیں اور جھٹکا مت دینے دیں۔ جیم دال ذال سین شین صاد ضاد عین غین قاف کاف لام میم نون ان تمام حرفوں کی ادائیگی میں تین الف کی مقدار مد کرائیں۔

17 ہر سبق کے شروع میں دی گئی ہدایات کا خوب مطالعہ کرکے سبق پڑھائیں۔ قاعدے کے ختم ہونے تک بچے رواں ضرور پڑھائیں

18 لف کی گئی پراگرس رپورٹ کو بلاناغہ پُر فرمائیں 19 مزید قاعدہ سعیدیہ کے پڑھنے پڑھانے سے متعلق ناظرہ ، تجوید ، قرات کے مسائل ، نظامت سے متعلق راہنمائی کیلئے مؤلف سے رابطہ کیجئے 03326002215

قاعدہ سعیدیہ

معلّم ٗمعلّمہ کا نام ____________ متعلّم ٗمتعلّمہ کا نام ____________

تاریخ افتتاح ____________ تاریخ اختتام ____________

زیر انتظام مدرسہ ٗاسکول ____________

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
سبق نمبر 1 حروف تہجّی ہجا
ا الف
ب با
ت تا
ث ثا
ج جیم
ح حا
خ خا
د دال
ذ ذال
ر را
ز زا
س سین
ش شین
ص صاد
ض ضاد
ط طا
ظ ظا
ع عین
غ غین
ف فا
ق قاف
ك کاف
ل لام
م میم
ن نون
و واو
ہ ہا
ء ہمزہ
ی یا
زم حروف ظ ذ ث
سیٹی والے حروف ص ز س
حروف قلقلہ ق ط ب ج د
حروف حلقی ء ہ ع ح غ خ
موٹے حروف ص ض ط ظ خ غ ق
حروف یرملون ی ر م ل و ن
ہم آواز حروف ع ء ح ہ ذ ز ث س ص ت ط ق ك ض ظ
یہ سب حروف طلباء کو فقط یاد کروا دیے جائیں آگے جا کر خود ان حروفوں کی تفصیل آ جائے گی
مشق
ء ہ ع ح غ خ ق ك ج ش
ی ض ل ن ر ط د ت ظ ذ
ث ص ز س ف و ب م ا و ی
نصاب 1 ہفتہ

سبق نمبر 2 ملا کر پڑھنے کی مختلف شکلیں

اس تختی میں مرکبات کو مفردات کی طرح پڑھائیں بچوں کو حرفوں کی مختلف شکلوں کی پہچان کرائیں کہ جب حرفوں کو ملا کر لکھا جاتا ہے تو انکی شکل بدل جاتی ہے۔ اکثر اوپر کا حصہ لکھا جاتا ہے نیچے کا چھوڑ دیا جاتا ہے۔

اصلی شکل	ابتدائی شکل	درمیانی شکل	آخری شکل
ا ا	ا ا	—	ـا لا
ب	بـ بر	ـبـ	ـب
ت ث	تـ تر ثـ ثر	ـتـ ـثـ	ـت ـة ـة ـث
ج ح خ	جـ حـ خـ	ـخـ ـجـ	ـج ـج
د ذ ر ز	د ذ ر ز ژ	—	ـز ـر ـد
س ش	سـ شـ	ـشـ ـسـ	ـس ـش
ص ض	صـ ضـ	ـصـ ـضـ	ـص ـض
ط ظ	ط ظ	ـط ـظ	ـط ـظ
ع غ	عـ غـ	ـعـ ـغـ	ـع ـغ
ف	فـ	ـفـ	ـف
ق ك ک	کـ قـ	ـکـ ـقـ	ـك ـق
ل م م	لـ مـ	ـلـ ـمـ	ـل ـم ـم
ن	نـ نر	ـنـ	ـن
ہ ۃ	ھـ	ـھـ ـہـ	ـہ
ء	ئـ	ـئـ	ـا ـء
ی	یـ یر	ـیـ	ـی

مرکب حروف کی ادائیگی کا طریقہ

طلباء/طالبات کو مرکب حروف کی ادائیگی مفرد حروف کی طرح کرائیں
ہر ہر حرف کی مکمل ادائیگی الگ الگ سانس میں کرائیں

جیسے لا = لام ـ الف   باب = با ـ الف ـ با
ثبت = ثا ـ با ـ تا

دو حرفی مثال	دو حرفی مثال	دو حرفی مثال	ابتداً کی مثال	درمیان کی مثال	آخر کی مثال
با لا لا	کا کا	کب	باب	طاب	کلا
بم بي	تب	خب	بصر	حبط	ريب
تا	ثج	نة تة	ثبت	فتح	تمت
يج	جع	بج	خير	تجب	حجج
خذ	خز	يربر	زَهَقَ	هدب	سرر
سا	شر	شق	شجر	عسى	شمس
ضر	ضع	صف	صعق	قضى	بعض
ظل	طت	طں	طوى	فطل	غيظ
عم	غم	بع	على	بعد	بيع
فا	فى	لف	فوز	رفث	ألف
لك	قو	قص	قرئ	مكب	ملك
لم ثم	لى هم	لا من	لن معك	فله بهم	نعم مثل
نا	نة نه	عن أن	نصب	كنت	لئن
ها هو هى	ة ه	به	هدى	لهب	عنه
أ	ئ	ؤ	أمن	رأى	بدء
يا	يي	يج	يهب	بيع	بلى

نصاب 2 ہفتہ

سبق نمبر 3 حرکات ـَ ـِ ـُ

زبر، زیر اور پیش کو حرکت کہتے ہیں۔ اور سب کو حرکات کہتے ہیں۔ زبر ـَ ہمیشہ حرف کے اوپر ہوتی ہے۔ زیر ـِ ہمیشہ حرف کے نیچے ہوتی ہے۔ پیش ـُ ہمیشہ حرف کے اوپر ہوتی ہے۔ حرکت کی آواز دھیان میں رکھنی چاہیے اس میں تین باتوں کا خیال ضروری ہے۔ (۱) کھینچ کر نہیں پڑھنا (۲) جھٹکا سے ادا نہیں کرنا۔ (۳) مجہول نہیں پڑھنا۔

مفرد آواز زبر ـَ

ءَ	هَ	عَ	حَ	غَ
خَ	قَ	كَ	جَ	شَ
يَ	ضَ	لَ	نَ	رَ
طَ	دَ	تَ	ظَ	ذَ
ثَ	صَ	زَ	سَ	فَ
وَ	بَ	مَ	اَ	

تنبیہ: اگر خالی الف پر کوئی بھی حرکت، جزم آجائے تو وہ الف ہمزہ بن جاتا ہے جیسے کہ تختی کا آخری حرف (ا)۔

مرکب آواز یہاں سے ہجے (جوڑ) شروع کرائیں

بَ دَ ءَ بَدَأَ	نَ صَ رَ نَصَرَ	فَ عَ لَ فَعَلَ	بَ رَ رَ بَرَرَ	ضَ رَ بَ ضَرَبَ
نَزَلَ	جَمَعَ	مَلَأَ	شَرَعَ	خَرَجَ
مَكَثَ	قَتَلَ	فَرَضَ	غَلَبَ	صَدَقَ

هَلَكَ	طَلَبَ	جَهَزَ	سَقَطَ	رَشَدَ
حَسَدَ	بَذَلَ	خَلَقَ	صَدَرَ	قَدَرَ

تلفظ ہجا پڑھنے کا طریقہ: میم زبر مَ لام زبر لَ مَلَ ہمزہ زبر أ مَلَأَ آگے وقف مَلَاْ۔ ایسے ہی تمام لفظوں کا ہجا ہوگا۔

مفرد آواز

زیر ـِـ

ءِ	هِ	عِ	حِ	غِ	خِ	قِ
كِ	جِ	شِ	يِ	ضِ	لِ	نِ
رِ	طِ	دِ	تِ	ظِ	ذِ	ثِ
صِ	زِ	سِ	فِ	وِ	بِ	مِ

مرکب آواز یہاں سے ہجے (جوڑ) شروع کرائیں

اِ بِ لِ	بَ خِ لَ	حَ سِ بَ	شَ رِ بَ	عَ مِ لَ	مَ لِ كَ
اِبِلِ	بَخِلَ	حَسِبَ	شَرِبَ	عَمِلَ	مَلِكَ
فَرِحَ	نَسِيَ	وَسِعَ	كَرِهَ	يَئِسَ	صَعِقَ
	لَبِثَ	شَهِدَ	سَخِرَ	سَمِعَ	تَبِعَ

تلفظ ہمزہ زیر اِ با زیر بِ اِبِ لام زیر لِ اِبِلِ آگے وقف اِبِلْ

مفرد آواز

پیش ـُـ

ءُ	هُ	عُ	حُ	غُ	خُ	قُ
كُ	جُ	شُ	يُ	ضُ	لُ	نُ

رُ	طُ	دُ	تُ	ظُ	ذُ	ثُ
صُ	زُ	سُ	فُ	وُ	بُ	مُ

مرکب آواز یہاں سے ہجے (جوڑ) شروع کرائیں

سُ دُ سُ	ثُ مُ نُ	ثُ لُ ثُ	رُ بُ عُ	اُ كُ لُ
سُدُسُ	ثُمُنُ	ثُلُثُ	رُبُعُ	اُكُلُ

سُرُرُ	صُحُفِ	رُسُلُ	ذُكِرَ	مُنِعَ	نُفِخَ	فُتِحَ	دُعِیَ
خُلِقَ	اُخَرُ	قُرِئَ	خُمُسَ	ذُبِحَ	سُئِلَ	كُتِبَ	

تلفظ ہجا: سین پیش سُ دال پیش دُ سُدُ سین پیش سُ سُدُسُ آگے وقف سُدُس.

سبق نمبر 4 تنوین ً ٍ ٌ

دو زبر دو زیر دو پیش کو نون تنوین کہتے ہیں نون تنوین اور نون ساکن یعنی جزم والے نون نْ کی ایک آواز ہوتی ہے۔ جیسے بًا بٍ بٌ
اور اس میں بچوں کو غنہ کرنے کی عادت ڈالوائی جائے نوٹ ہجے کراتے وقت الف کا تلفظ بھی لازمی کرائیں جیسے میم الف دو زبر مًا

مفرد آواز ً دو زبر کی تنوین ہمیشہ حرف کے اوپر ہوتی ہے

ءًا	هًا	عًا	حًا	غًا	خًا	قًا
كًا	جًا	شًا	يًا	ضًا	لًا	نًا
رًا	طًا	دًا	تًا	ظًا	ذًا	ثًا
صًا	زًا	سًا	فًا	وًا	بًا	مًا

مرکب آواز

اَبَدًا	حَرَمًا	عِنَبًا	اَسَفًا	سَبَبًا	سَلَمًا
حَسَنًا	رَشَدًا	دَرَكًا	جَنَفًا	بَشَرًا	نَفَرًا
وَلَدًا	قَصَصًا	شَطَطًا	رَغَدًا	طَبَقًا	مَثَلًا
غَرَقًا	وَسَطًا	كَبَدًا	لُبَدًا	قَتَرًا	بَلَدًا

تلفظ وہجا: سین زبر سَ با زبر بَ سَبَ با الف دو زبر بًا سَبَبًا آگے وقف سَبَبَا

تنبیہ: جب کسی ایسے کلمے پر وقف کرنا ہو (سانس اور آواز کو ختم کرنا ہو) کہ جس کا آخری حرف دو زبر کی تنوین ہو تو اس کو الف سے بدل کر پڑھیں گے۔ جیسے سَبَبًا سے سَبَبَا قَتَرًا سے قَتَرَا

مفرد آواز

ٍ دو زیر کی تنوین ہمیشہ حرف کے نیچے ہوتی ہے

ءٍ	هٍ	عٍ	حٍ	غٍ	خٍ	قٍ
كٍ	جٍ	شٍ	يٍ	ضٍ	لٍ	نٍ
رٍ	طٍ	دٍ	تٍ	ظٍ	ذٍ	ثٍ
صٍ	زٍ	سٍ	فٍ	وٍ	بٍ	مٍ

مشق

مرکب آواز

عَمَلٍ	نَهَرٍ	كَبَدٍ	مَسَدٍ	عَلَقٍ	عَسَلٍ	اَحَدٍ	غَضَبٍ
اَجَلٍ	بِدَمٍ	لَهَبٍ	بِقَبَسٍ	عَمَلٍ	ثَمَنٍ	طَبَقٍ	نُسُكٍ

تلفظ وہجا: لام زبر لَ ہا زبر ہَ لَہَ با دو زیر بٍ لَہَبٍ آگے وقف لَہَبْ۔

مفرد آواز

ٌ دو پیش کی تنوین ہمیشہ حرف کے اوپر ہوتی ہے

ءٌ	ہٌ	عٌ	حٌ	غٌ	خٌ	قٌ
كٌ	جٌ	شٌ	ىٌ	ضٌ	لٌ	نٌ
رٌ	طٌ	دٌ	تٌ	ظٌ	ذٌ	ثٌ
صٌ	زٌ	سٌ	فٌ	وٌ	بٌ	مٌ

مشق

مرکب آواز

بَشَرٌ	قِطَعٌ	قَدَرٌ	حُمُرٌ	شَجَرٌ	زَبَدٌ	سُرُرٌ
ظُلَلٌ	كُتُبٌ	نَصَبٌ	طُرُقٌ	صَمَدٌ	حَرَجٌ	خُشُبٌ
قَسَمٌ	لَعِبٌ	مَرَضٌ	رُسُلٌ	اُذُنٌ	ثَمَرٌ	اُمَمٌ
غَضَبٌ	جَعَلٌ	اَحَدٌ	اَمَرٌ	فَلَكٌ	جَمَعٌ	جُدَدٌ

تلفظ ہجا: قاف زبر قَ دال زبر دَ قَدَ را دو پیش رٌ قَدَرٌ آگے وقف قَدَرْ۔

تنبیہ: بچوں کو سمجھائیں کہ جب ایسے کلمے کے آخر میں وقف کرنا ہو جس کے آخر میں گول ۃ ہو تو اس گول ۃ کو ہ سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے کہ مشق میں ہے۔

نَخِرَةٌ	عَلَقَةٌ	لُمَزَةٍ	بَرَرَةٍ	غَبَرَةٌ	صَدَقَةٌ	قَتَرَةٌ
بَقَرَةٌ	كَفَرَةٌ	رَقَبَةٌ	هُمَزَةٍ	شَجَرَةٌ	فَجَرَةٌ	سَفَرَةٍ

تلفظ ہجا: نون زبر نَ خا زیر خِ نَخِ را زبر رَ نَخِرَ ۃ دو زبر ۃً نَخِرَۃً آگے وقف نَخِرَہْ

نصاب 4 ہفتہ

سبق نمبر 5 سکون یا جزم ـــْـ

حرکت کے نہ ہونے کو "سکون" کہتے ہیں۔ ساکن حرف اکیلا نہیں پڑھا جاتا بلکہ اپنے سے دائیں طرف والے حرف سے ملا کر پڑھا جاتا ہے۔ جیسے اَبْ جَفْ

حروف قلقلہ: بچوں کو سمجھائیں کہ وہ حروف جن کو ادا کرتے وقت آواز ہلتی ہے پانچ (۵) ہیں ق۔ط۔ب۔ج۔د جن کا مجموعہ ہے قُطْبُ جَدٍّ

مفرد آواز

اَطْ	اِطْ	اُطْ	اَجْ	اِجْ
اُجْ	اَدْ	اِدْ	اُدْ	اَقْ
اِقْ	اُقْ	اَبْ	اِبْ	اُبْ

مشق

مرکب آواز

اِقْرَأْ	حَبْلٌ	اَجْرٍ	فَجْرٍ
عَبْلٍ	قِطْرًا	بَدْوٍ	بَقْلٍ

بچوں کو بتائیں کہ وہ حروف جن کی ادائیگی میں آواز بند ہو جاتی ہے یہ ہیں۔

مفرد آواز

اَءْ	اِءْ	اُءْ	اَكْ	اِكْ
اُكْ	اَتْ	اِتْ	اُتْ	

مشق

مرکب آواز

كَثْرَتْ	اَكْرَمْ	ذِكْرٌ	رِكْزًا
اُتْلُ	رَأَىٰ	بَأْسَ	اَتَتْ

بچوں کو بتائیں کہ وہ حروف جن کی ادائیگی میں آواز درمیانی جاری رہتی ہے یہ ہیں۔

مفرد آواز

اَلْ	اِلْ	اُلْ	اَنْ	اِنْ
اُنْ	اَعْ	اِعْ	اُعْ	اَمْ
اِمْ	اُمْ	اَرْ	اِرْ	اُرْ

مشق
مرکب آواز
بَلْ اُنْظُرْ نَلْعَنَ زَرْعَ اَرْسَلَ نَعْبُدُ
قَرْنَا اَنْتَ ظَعْنِ نِعْمَ لَمْ يَلِدْ اَلْفِ
بچوں کو بتائیں کہ وہ حروف جن کی ادائیگی میں آواز موٹی ہوتی ہے یہ ہیں۔
مفرد آواز
اَخْ اِخْ اُخْ اَصْ اِصْ اُصْ اَضْ
اِضْ اُضْ اَغْ اِغْ اُغْ اَطْ اِطْ
اُطْ اَقْ اِقْ اُقْ اَظْ اِظْ اُظْ
مشق
مرکب آواز
اَخْرَجَ اُقْتُلْ يَغْفِرْ رَغَدًا فَضْلًا
اَظْلَمَ طَيْرًا نَقْصُ ذُقْ بَطْشَ
بچوں کو سمجھائیں کہ وہ حروف جن کی ادائیگی میں آواز جاری رہتی ہے یہ ہیں۔
مفرد آواز
اَحْ اِحْ اُحْ اَثْ اِثْ اُثْ اَسْ اِسْ
اُسْ اَزْ اِزْ اُزْ اَفْ اِفْ اُفْ اَهْ
اِهْ اُهْ اَذْ اِذْ اُذْ اَشْ اِشْ اُشْ
مشق
مرکب آواز
اَنْزَلَ وِزْرًا نَحْنُ اِثْمٌ رِزْقَ اَلَسْتَ

اِهْدِ	اِذْ	اَحْمَدَ	اِثْرٍ	يَفْتَحُ	خُسْرٍ

تنبیہ: ص ذ س کی آواز سیٹی جیسی ہوتی ہے ہجا کرانے کا سابقہ طریقہ اختیار کیا جائے وقف کا خاص طور پر خیال رکھا جائے۔

سبق نمبر 6 حروف مدہ ا و ی

حروف مدہ تین ہیں: | ا | و | ی |

الف مدہ: سَا وہ الف ہے جو اعراب سے خالی ہو اور اس کے دائیں طرف والے حرف پر زبر ہو جیسے سَا الف مدہ کو ایک الف کی مقدار کھینچا جائیگا۔ بچوں کو مقدار سے کم یا زیادہ مت کھینچنے دیں

سَا	هَا	عَا	حَا	غَا	خَا	قَا	كَا
جَا	شَا	يَا	ضَا	لَا	نَا	رَا	وَا

مشق

طَالَ	قَالَ	نَارًا	شَهِدْنَا
لَنَا	غَاسِقٍ	اَعْنَابًا	اَشْتَاتًا
فَازَ	مَالَهَا	ذَاتَ	

مَقَابِرَ	عَلِمْنَا	دَارَ	فَاسِقٍ
اَبْرَارَ	كَانَ	صِرَاطَ	زِلْزَالَهَا
يَخَافُ	قَوْمًا	مِثْقَالَ	بَالَ

ہجا: میم زبر مَ قاف الف زبر قَا مَقَا با زیر بِ مَقَابِ را زبر رَ مَقَابِرَ آگے وقف مَقَابِرْ

واو مدہ بُوْ: جب واؤ ساکن ہو اور اس سے پہلے دائیں طرف والے حرف پر پیش ہو بُوْ واو مدہ کو بھی ایک الف کی مقدار کھینچا جائے گا۔

طُوْ	دُوْ	تُوْ	ظُوْ	زُوْ	ذُوْ	ثُوْ
سُوْ	صُوْ	اُوْ	وُوْ	فُوْ	بُوْ	يُوْ

مشق

يَشْعُرُوْنَ	نُوْحٍ	يُوْلَدُ	اُوْفِ	قُبُوْرِ	مَغْضُوْبِ	تَعْلَمُوْنَ
يُؤْتُوْا	وَدُوْدُ	اُدْخُلُوْا	تُرْجَعُوْنَ	تُوْعَدُوْنَ	اُوْحِيَ	فَعَقَرُوْهُمْ
كَانُوْا	صَدَقُوْا	فُسُوْقٍ	صُدُوْرِ	نُهُوْا	يُوْقِنُ	

ہجا حسب سابق کرایا جائے اور بتائیں کہ اگر کلمہ کا آخری حرف جو کہ وقف میں ساکن ہوتا ہے مدہ ہو تو اس کو اتنا ہی کھینچیں گے جیسے فَاتُوْا۔

یا مدّہ: یِیْ جب یا ساکن ہو اور اس کے دائیں طرف والے حرف پر زیر ہو جیسے یِیْ تو یا مدہ کو بھی ایک الف کی مقدار کھینچا جائے گا۔

اِیْ	هِیْ	عِیْ	حِیْ	غِیْ	خِیْ	قِیْ
کِیْ	جِیْ	شِیْ	یِیْ	ضِیْ	لِیْ	رِیْ
نِیْ	طِیْ	دِیْ	تِیْ	ظِیْ	ذِیْ	ثِیْ
صِیْ	زِیْ	سِیْ	فِیْ	وِیْ	بِیْ	مِیْ

مشق

فِیْلِ	اَخِیْهِ	تَجْرِیْ	قَرِیْبِ	غَیْظِ	یُعِیْدُ
دِیْنٌ	یَتِیْمًا	مُفْسِدِیْنَ	اَجْمَعِیْنَ	خِیْفَتِهٖ	تَکْذِیْبِ
هَادِیْ	قَدِیْرٌ	رَحِیْمٌ	تَضْلِیْلٍ	رَازِقِیْنَ	نُوْحِیْهِ

تلفظ ہجا: سین زبر سَ میم یا زیر مِیْ سَمِیْ عین دو پیش عٌ سَمِیْعٌ آگے وقف سَمِیْعْ۔

بچوں کو ایک جیسے دو حرفوں والے الفاظ کے تلفظ کرائیں

دَمْدَمَ	صَرْصَرٍ	زُحْزِحَ	رَفْرَفٍ	وَسْوَسَ	صَفْصَفًا
زِلْزَالًا	اَثَاثًا	جُذَاذًا	زَلْزَلَةَ	هُدْهُدَ	شِقَاقٍ
اِمَامًا	فِجَاجًا	زُجَاجَةٍ	لَیْلَةٍ	سُلٰلَةٍ	هَیْهَاتَ
عَسْعَسَ	صَلْصَالٍ	حَصْحَصَ	ثَلٰثُوْنَ		

نصاب 6 ہفتہ

سبق نمبر 7 کھڑی حرکات

بچوں کو بتائیں کہ تین پڑی حرکات ہیں زبر ـَ زیر ـِ پیش ـُ ان کو کھینچا نہیں جاتا

اور تین کھڑی حرکات ہیں کھڑی زبر ـٰ کھڑی زیر ـٖ الٹا پیش ـٗ ان کو حروف مدہ کے برابر کھینچا جاتا ہے

ـٰ اس نشان کو کھڑی زبر کہتے ہیں جس پر یہ نشان ہوگا اس کی آواز کو الف مدہ کے برابر کھینچ کر پڑھا جائے گا جیسے حٰ حَا

ءٰ	هٰ	عٰ	حٰ	غٰ	خٰ	قٰ	کٰ
جٰ	شٰ	یٰ	ضٰ	لٰ	نٰ	رٰ	ذٰ

مشق
اٰمَنُوْا طٰهٰ اٰمَنَ طٰحٰهَا اٰدَمَ اٰلِهَةٍ سَلٰمٌ خَطٰیٰكُمْ
اٰبٰی قُرْاٰنَ بِغُلٰمٍ اٰنِیَةٍ اٰثِمًا اٰخِرَةٍ رَحْمٰنُ قٰنِتٰتٍ
ہجا: ہمزہ کھڑی زبر آ میم زبر مَ آمَ نون واو پیش نُو آمَنُوْا
کھڑی زیر
یہ نشان کھڑی زیر کا ہے جس حرف پر یہ نشان ہو اس کی آواز کو الف مدہ کے برابر کھینچ کر پڑھا جائے گا جیسے بِ سے بِیْ
اور قرآن مجید میں عموماً ہ کے نیچے کھڑی زیر لکھا جاتا ہے اس صورت میں ہٖ کی آواز ھِیْ ہوگی۔
مشق
جب ان جیسے کلمات پر وقف کرنا ہو تو آخری حرف {ہ} کو ساکن کریں گے جیسے اَزْوَاجِهٖ سے اَزْوَاجِهْ۔
کھڑی پیش
اس نشان کو الٹا پیش کہتے ہیں جس حرف پر یہ نشان ہوگا اس کی آواز کو الف مدہ کے برابر کھینچا جائے گا جیسے ہٗ هُوْ
مشق

تلفظ ہجا: یا سین زبر یَسْ۔ تا زبر تَ یَسْتَ واؤ الٹا پیش وُ یَسْتَوُ نون زبر نَ یَسْتَوُنَ آگے وقف یَسْتَوُنْ۔

تنبیہ: اگر ایسے کلمات پر وقف کرنا ہے جس کے آخری حرف سے پہلے حرف مدہ یا الٹا پیش جو واؤ کے ساتھ ہو تو وقف میں اس کو تین الف کی مقدار لمبا کریں گے۔

سبق نمبر 8 الف مقصورہ ـٰی

قرآن حکیم میں کہیں کہیں کھڑے زبر والے حرف کے بعد ایک ی لکھی ہوئی ہوتی ہے جو پڑھنے میں نہیں آتی ایسی کھڑی زبر کو الف مقصورہ کہتے ہیں

رُجْعٰی	عِیْسٰی	اُخْرٰی	ضُحٰی	کَفٰی	حُسْنٰی	فَاْوٰی	یَخْشٰی
اَعْطٰی	اَعْمٰی	اُوْلٰی	یَغْشٰی	فَهَدٰی	کُبْرٰی	مُوْسٰی	اُنْثٰی

تنبیہ: جب ان جیسے کلمات پر وقف کرنا ہو تو کھڑی زبر یا زیر ہو اور (ی) بھی لکھی ہوئی ہو تو اس کو اپنے حال پر باقی رکھیں گے۔ جیسے اَعْطٰی یَخْشٰی
ہجا: ضاد پیش ضُ حا کھڑی زبر حٰ ضُحٰی آگے وقف ضُحٰی

سبق نمبر 9 حروف لین و ی

لین کا معنی "نرمی کرنا" یعنی حروف لین کی ادائیگی میں آواز میں نرمی ہوگی

واؤ لین: لَوْ واؤ ساکن ہو اور اس کے دائیں طرف والے حرف پر زبر ہو جیسے لَوْ

اَوْ	هَوْ	عَوْ	حَوْ	غَوْ	خَوْ	قَوْ	کَوْ
جَوْ	شَوْ	یَوْ	ضَوْ	لَوْ	نَوْ	رَوْ	وَوْ

مشق

حَوْلَ	سَوْفَ	فَوْقَ	یَوْمٍ	صَوْتٌ	طَوْلِ	مَوْجٌ	
عَتَوْا	غَدَوْا	مَشَوْا	عَصَوْا	رَاَوْا	خَوْفٍ	وَیْلٌ	
اَوْحٰی	کَوْثَرَ	لَوْحٍ	طَغَوْا	یُدْعَوْنَ	بِقَوْلٍ	صَیْفِ	

یا لین: یَنْهٰی یا ساکن ہو اور اس کے دائیں طرف والے حرف پر زبر ہو جیسے یَنْهٰی

طَیْ	دَیْ	تَیْ	ظَیْ	ذَیْ	ثَیْ	صَیْ
زَیْ	سَیْ	فَیْ	وَیْ	بَیْ	هَیْ	یَیْ

اَيْنَ	كَيْفَ	خَيْرٌ	حَيْثُ	قُرَيْشٌ	بَيْعَ	رَيْبَ
هَيْتَ	ضَيْفَ	خَيْطَ	يَوْمِ	ذَوَىْ	عَلَيْكَ	عَلَيْهِ
غَيْرَ	لَيْسَ	اَيْمَانٌ	شَيْءٌ	شَيْبَةٌ	وَيْلٌ	بَيْتٌ

تلفظ ہجا: صاد الف زبر صَا لام زیر لِ صَالِ حا یا زبر حِیْ صَالِحِیْ نون زیر نِ صَالِحِیْنِ آگے وقف صَالِحِیْنْ

: یا زبر یَ را واؤ زبر رَوْ یَرَوْ نون زبر نَ یَرَوْنَ ہ اُلٹا پیش ہٗ یَرَوْنَہٗ آگے وقف یَرَوْنَہٗ

سبق نمبر 10 تشدید ـّـ

ـّـ تین دندانوں والی اس شکل کو تشدید کہتے ہیں

اور تشدید والا حرف دو بار پڑھا جاتا ہے ایک بار اپنے سے دائیں والے حرف سے مل کر جیسے خَرْ اور دوبارہ خود رَّ خَرَّ

بچوں کو سمجھائیں کہ مشدد حرف مضبوطی سے ذرا سا رُک کر (یعنی دو حرفوں جتنی دیر لگا کر) ادا کیا جاتا ہے

فائدہ: ن مشدد اور م مشدد میں غنہ ضروری ہے۔ نّ مشدد جیسے اَنَّ ● مّ مشدد جیسے عَمَّ

غنہ کا معنی ہے آواز کو ناک میں لے جانا۔ غنہ کی مقدار ایک الف ہے

اَبَّ	اِبَّ	اُبَّ	اَتَّ	اِتَّ	اُتَّ	اَثَّ
اِثَّ	اُثَّ	اَجَّ	اِجَّ	اُجَّ	اَحَّ	اِحَّ
اُحَّ	اَخَّ	اِخَّ	اُخَّ	اَدَّ	اِدَّ	اُدَّ
اَكَّ	اِكَّ	اُكَّ	اَلَّ	اِلَّ	اُلَّ	اَمَّ
اِمَّ	اُمَّ	اَنَّ	اِنَّ	اُنَّ	اَبًّا	اَبٍّ
اَبٌّ	اِبًّا	اِبٍّ	اِبٌّ	اُبًّا	اُبٍّ	اُبٌّ

اَمًّا	اَمٍّ	اَمٌّ	اُمًّا	اُمٍّ	اُمٌّ

مشق

اَمَّا	اَنَّ	جَنَّ	مَنَّ	تَمَّ	اِنِّیْ	عَنِّیْ	عَمَّا
یَمُنُّ	اَصَمَّ	هَلُمَّ	سَبَّحَ	صَدَّقَ	حَرَّمَ	نَزَّلَ	یَسَّرَ
اَحَبَّ	اَمَتَّ	اَعَدَّ	وُكِّلَ	صُبُّوْا	رُدُّوْا	مَرُّوْا	عَضُّوْا
رَبِّیْ	كَفَّیْ	قَرِّیْ	هُزِّیْ	وَلَّوْا	صَمُّوْا	اَتَمُّ	كَبَّرَ

قاف را زبر قَرَّ رایا زیر رِیْ قَرِّیْ آگے وقف قَرِّیْ کاف با زبر کَبْ با زبر بَ کَبَّ را زبر رَ کَبَّرَ آگے وقف کَبَّرْ

تشدید کے بعد سکون

تَبَّتْ	قَدَّتْ	غَرَّتْ	مَسَّتْ	خَفَّتْ	حَقَّتْ
صَكَّتْ	ظَلَّتْ	ثَبَّتْ	حَلِّثْ	اَذِّنْ	شَرِّدْ

تشدید کے بعد تشدید

مِنَ الطَّيِّبٰتِ	مُدَّثِّرُ	مُزَّمِّلُ	اَلرَّزَّاقُ	ذُرِّيَّةً	زَيَّنَّا اُمِّيٌّ	اُمِّيُّوْنَ	دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ
مَسِّ النَّاسِ	يَسَّمَّعُوْنَ	يَذَّكَّرُ	يَزَّكّٰى	يَشَّقَّقُ	عِلِّيُّوْنَ	عِلِّيِّيْنَ	شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

تلفظ ہجا: میم دال پیش مُدْ دال ثا زبر دَثْ مُدَّثْ ثا زیر ثِ مُدَّثِّ را پیش رُ مُدَّثِّرُ آگے وقف مُدَّثِّرْ

مشدد حرف پر وقف

فائدہ: بچوں کو سمجھائیں کہ مشدد حرف پر بقدر ایک الف رک کر وقف کریں گے

اَلْحَقُّ ○	مَفَرُّ ○	مُسْتَمِرٌّ ○	مُسْتَقَرٌّ ○	اَذَلَّ ○
فَظَلَّ ○	فِی الْحَجِّ ○	سَامِرِیُّ ○	بِمُصْرِخِیَّ ○	مَدَّ الظِّلَّ ○

تلفظ ہجا: با زیر (بِ) میم صاد پیش (مُصْ بِمُصْ) را زیر (رِ بِمُصْرِ) خا یا زیر (خِیْ بِمُصْرِخِیْ) یا زبر (یَّ بِمُصْرِخِیَّ) آگے وقف بِمُصْرِخِیّ

جزم کے بعد شد

بچوں کو سمجھائیں کہ جب جزم (سکون) کے بعد تشدید آجائے تو تشدید والے حرف کی آواز ادا کی جائے گی اور ایسے ہی جب الف لام کے بعد تشدید والا حرف آجائے تو بھی تشدید والے حرف کی آواز ادا کی جائے گی سکون والے حرف اور الف لام کی آواز کو ادا نہیں کیا جائے گا جسکو ✕ اس نشان سے سبق میں ظاہر کیا گیا ہے

عَبَدْتُّمْ	اَنْ رَّاٰهُ	اِذْ ظَّلَمُوْا	مِنْ مِّثْلِهٖ	اِنْ عُدْتُّمْ	مِنْ لَّدُنْهُ
لَمْ يَكُنْ لَّهٗ	مَنْ رَّحِمَ	بَلْ رَّفَعَ	قُلْ رَّبِّ	وَجَدْتُّمْ	اِرْكَبْ مَّعَنَا

الف لام کے بعد شد کی مشق

اَلنَّجْمُ الثَّاقِبُ	وَالشَّمْسِ	وَالنّٰزِعٰتِ	اَللّٰهُ الصَّمَدُ	مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ

بچوں کو سمجھائیں کہ متحرک اور ساکن حرف کے درمیان خالی حروف نہیں پڑھے جاتے جو حرف پڑھنے میں نہیں آتے وہ ہجا کرنے میں بھی نہیں آتے

وَاقْتُلُوا الْمُشْرِكَ	فِي الْاَرْضِ	ذُو الْعَرْشِ	اُولِي الْاَمْرِ	وَسْئَلِ الْقَرْيَةَ

تلفظ ہجا: ذال لام پیش (ذُلْ) عین را زبر (عَرْ) (ذُلْعَرْ) شین زیر (شِ) (ذُلْعَرْشِ) آگے وقف (ذُو الْعَرْش)

سبق نمبر 11 ہمزہ ء

بچوں کو سمجھائیں کہ ایک ہمزہ بشکل عین (ء) اور ایک ہمزہ بشکل الف (ا) ہوتا ہے

ہمزہ بشکل عین (ء) یہ کبھی الف کے اوپر آتا ہے جیسے (أ) اور کبھی واو کے اوپر (ؤ) اور کبھی ی کے نیچے (ئ) اور اس کی ادائیگی میں جھٹکا دیا جاتا ہے۔

مشق

مَأْكُوْلٍ	كَأْسًا	شِئْتَ	مُؤْصَدَةٌ	رَأٰى	جِئْتَ
يُبْدِئُ	يُؤْمِنُ	أَحَدٌ	ءَاِمَّةٌ	ءَاُنْزِلَ	ءَاٰلِهَتُنَا

ہمزہ وصلی

بچوں کو سمجھائیں کہ ہمزہ وصلی وہ ہمزہ ہے جو درمیان کلام میں گر جاتا ہے جیسے

لکھنے کی صورت	نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا	يَعْلَمُوْنَ ○ اَلْحَقَّ
پڑھنے کی صورت	نَسْتَعِيْنُ اهْدِنَا	يَعْلَمُوْنَ الْحَقَّ

سبق نمبر 12 مدِ متصل بڑی مد ـــ مدِ منفصل چھوٹی مد ـــ

مد کا معنی ہے دراز کرنا لمبا کرنا۔ مدِ متصل بڑی مد ـــ مدِ منفصل چھوٹی مد ـــ

مدِ متصل: جب حروفِ مدہ کے بعد ہمزہ ایک کلمہ میں آجائے تو وہاں جو مد ہوتی ہے اس کو "متصل" کہتے ہیں۔ اس کی علامت ـــ ہے۔ اس حروفِ مدہ کو تین الف کی مقدار کھینچ کر پڑھا جائے گا

مدِ منفصل: جب حروفِ مدہ کے بعد ہمزہ شکل الف (ا) آجائے تو وہاں جو مد ہوتی ہے اس کو "منفصل" کہتے ہیں اس کی علامت ـــ ہے اس حروفِ مدہ کو دو الف کی مقدار کھینچ کر پڑھا جائے گا

مدِ متصل بڑی مد ـــ

سَوَآءٌ	مَآءٌ	جَآءَ	غُثَآءً	نِسَآءٌ	جَآءَتْ	وَرَآءَ	عَطَآءً	أُولٰٓئِكُمْ	
تَشَآءُوْنَ	سَمَآءٌ	حَدَآئِقَ	مَلٰٓئِكَةُ	أُولٰٓئِكَ	جَزَآءٌ	خَطِيْٓئَتُهٗ	سَيِّئٰتُ	اِسْرَآئِيْلُ	

تلفظ ہجا: ہمزہ پیش اُ لام مد کھڑا زبر لٰ اُولٰ ہمزہ زیر ءِ اُولٰٓئِ کاف زبر کَ اُولٰٓئِكَ۔ آگے وقف اُولٰٓئِكْ

مدِ منفصل چھوٹی مد ـــ

بَنِیْٓ اٰدَمَ	لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اٰتِيْنَآ اِبْرٰهِمَ	يٰٓاٰدَمُ
هٰٓؤُلَآءِ	اَوْحَيْنَآ اِلٰى	قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ	مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِمَآ اُنْزِلَ	اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ

فائدہ: اگر حروفِ مدہ کے بعد کوئی مشدد حرف آجائے یا ساکن اصلی آجائے تو بھی بڑی مد ہوگی۔ جیسے

ضَآلًّا	آٰمِّيْنَ	آٰلْئٰنَ	صَوَآفَّ	وَالصّٰٓفّٰتِ	جَآءَتِ الصَّآخَّةُ
جَآنٌّ	كَآفَّةً	دَآبَّةٍ	حَآجُّوْكَ	ظَآنِّيْنَ	غَيْرَ مُضَآرٍّ

ہجا: واو زبر (وَ) لام ضاد زبر (لَضَ وَلَضَ) ضاد الف لام مد زبر ضَآلْ وَلَضَّآلْ لام یا زیر (لِیْ وَلَضَّآلِّیْ) نون زبر (نَ وَلَاالضَّآلِّیْنَ)

حروفِ مدہ لین پر وقف

فائدہ: حروفِ مدہ یا حروفِ لین کے بعد سکون عارضی (وقف کی صورت میں ساکن ہو جائے۔ ملانے کی صورت میں متحرک ہو) آجائے تو وہاں مد ہوگی اگر مدہ کے بعد ساکن عارضی آئے تو وہاں بڑی مد ـــ پسندیدہ ہے اگرچہ چھوٹی مد بھی جائز ہے۔ اور اگر حروفِ لین کے بعد ساکن عارضی ہو تو وہاں چھوٹی مد ـــ پسندیدہ ہے اگرچہ بڑی مد بھی جائز ہے

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۝	يَعْلَمُوْنَ۝	هٰذَا الْقُرْاٰنَ۝	مِنْ خَوْفٍ۝	قَابَ قَوْسَيْنِ۝	
عَظِيْمٌ۝	وَيْلٌ۝	خَيْرٌ۝	عَجِيْبٌ۝	مِصْبَاحٌ۝	لَوْحٌ۝

نصاب 10 ہفتہ

سبق نمبر 13 حروف مقطعات

بعض سورتوں کے شروع میں حروف تہجی کی طرح الفاظ آتے ہیں ان کو مقطعات کہتے ہیں۔ ان کو الگ الگ حروف پڑھ کر ادا کیا جاتا ہے جیسے عسق ان میں سین کو الف کے ساتھ بڑھا لیں
طسم میں سین کے نون کو میم میں بدل کر غنہ سے ادا کریں۔ حروف مقطعات کو ملا کر جو موجب حرکت ہے ان میں ہر حرف کا تلفظ الگ کیا جائے گا مثلاً الم کو الف لام میم پڑھا جائے گا۔

الٓمٓ	الٓمٓصٓ	الٓرٰ	الٓمٓرٰ	كٓهٰيٰعٓصٓ	طٰهٰ	طٰسٓمٓ
الف لام میم	الف لام میم صاد	الف لام را	الف لام میم را	کاف ہا یا عین صاد	طا ہا	طا سین میم

طٰسٓ	حٰمٓ	حٰمٓ عٓسٓقٓ	يٰسٓ	صٓ	قٓ	نٓ
طا سین	حا میم	حا میم عین سین قاف	یا سین	صاد	قاف	نون

مخرج معلوم کرنے کا طریقہ جس حرف کا مخرج معلوم کرنا ہو اس حرف کو ساکن کرکے اسکے شروع میں زبر والا ہمزہ لے آئیں مثلاً اَشْ تو جہاں حرف کی آواز ختم ہوگی وہی اسکا مخرج ہوگا

سبق نمبر 14 حرفوں کے مخارج

یعنی حرفوں کے ادا ہونے کی جگہیں۔

حروف مدہ کی ادائیگی منہ کے خالی حصے سے ہوتی ہے یعنی سینے سے ہوا نکالی جائے جو منہ کے کسی بھی حصے سے ٹکرائے بغیر ہونٹوں سے باہر نکل جائے منہ کا خالی حصہ ہوا کے نشان کے ساتھ دکھایا گیا مدہ کی آواز کو ایک الف کے برابر لازمی کھینچا جائے اس میں کسی قسم کی کوتاہی مت ہونے دیں

وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ	مَا تَفْعَلُوْنَ	قَالَ قَالُوْا

ء، ہ: یہ گلے کے اس آخری حصے سے ادا ہوتے ہیں جو سینے کی طرف ملا ہوا ہوتا ہے۔ جیسا کہ تصویر میں دکھایا گیا ہے۔

اِهْدِنَا	يَهَبُ	كَاْسًا	مُؤْصَدَةٌ
جَهَّدَ	ءَاَنْذَرْتَهُمْ	اِقْرَءْ	مَاْكُوْلٍ

ع، ح: گلے کے درمیانی حصے سے ادا ہوتے ہیں جیسا کہ تصویر میں دکھایا گیا ہے

اَعْطٰى	نَعَمْ	سَبِّحْهُ	تَطَّلِعُ عَلَى
حَسَدَ	زُحْزِحَ	فَاصْفَحْ عَنْهُ	حِبِلُهَا حَبْلٌ

غ، خ: یہ گلے کے اس آخری حصے سے ادا ہوتے ہیں جو منہ کی جانب ملا ہوا ہوتا ہے۔ جیسا کہ تصویر میں دکھایا گیا ہے۔

غَلَبَ	يُغْنِيْ	خَاسِرَةٌ	يُخْرِجُوْنَ

ق: زبان کی جڑ جب کوے کے قریب نرم تالو سے لگے تو اس سے ق ادا ہوتا ہے۔ جیسا کہ تصویر میں دکھایا گیا ہے۔

قُرْبَةٍ	غَسَّاقًا	يَشَّقَّقُ	شِقَاقَ	يُسْقَوْنَ
يَشْفِقُ	مَقْرَبَةٍ	خَلَقْنَا	قَيِّمَةٌ	حَقٌّ

ك: زبان کی جڑ جب منہ کی طرف سخت تالو سے لگے تو اس سے ك ادا ہوتا ہے۔ جیسا کہ تصویر میں دکھایا گیا ہے۔

رِكْزًا	كِرَامٍ	يَذَّكَّرُ	مُنْفَكِّيْنَ	زَكّٰهَا
اَكْرَمَ	ذِكْرَكَ	تِلْكَ	يَذَّكَّرُ	رَبُّكَ

ج ش ی: زبان کا درمیانی حصہ جب اوپر تالو سے ٹکرائے تو ج ش ی ادا ہوتے ہیں اور آواز منہ میں پھیل جاتی ہے۔

فَجْرٍ	رُشْدًا	خَبِيْرٌ	اَلنَّجْمُ	سِجِّيْنٌ
فَجٍّ	يَشَأْ	دُرِّيٌّ	نَشْطًا	وَالشَّمْسِ

ض زبان کی دائیں یا بائیں کروٹ کا اوپر کی پانچ داڑھوں سے لگنے سے ض ادا ہوتا ہے اس کی ادائیگی میں زبان اوپر اٹھتی ہے اور آواز جماؤ کے ساتھ موٹی پیدا ہوتی ہے۔ جیسا کہ تصویر میں دکھایا گیا ہے۔

فَضْلِهٖ	وَالضُّحٰى	تَرَاضَوْا	قَضْبًا	نَاضِرَةٌ
ضَيِّقٍ	اِبْيَضَّتْ	ضَآلًّا	غَيْرِالْمَغْضُوْبِ	

ل: زبان کا گول حصہ جب اوپر والے اگلے آٹھ (چھ دانت دو داڑھیں) دانتوں کے مسوڑھوں سے لگے تو ل ادا ہوتا ہے۔

ن: زبان کا گول حصہ جب اوپر والے اگلے چھ دانتوں کے مسوڑھوں سے لگے تو اس سے ن ادا ہوتا ہے۔ جیسا کہ تصویر میں دکھایا گیا ہے۔

ر زبان کی پشت والا کنارہ جب اوپر والے چار دانتوں کے مسوڑھوں سے لگے تو اس سے ر ادا ہوتی ہے۔

ن ر ل

لَعَنَ	سِلْسِلَةٍ
اَنْعَمْتَ	جَنَّةٌ
مُنْشَّرَةً	اِرْكَبْ

نصاب 1 ہفتہ

ط د ت: زبان کی نوک جب سامنے والے اوپر کے دو دانتوں کی جڑ سے لگتی ہے تو اس سے یہ حروف ادا ہوتے ہیں۔ جیسا کہ تصویر میں دکھایا گیا ہے۔
ط د ت
فَإِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى • أُعِدَّتْ
طَيْرًا
حِطَّةٌ
مَرَدًّا
يَتْلُوا
بَطْشًا
رَدْمًا
ظ ذ ث: زبان کی نوک جب سامنے والے اوپر کے دو دانتوں کے اندرونی کنارے سے لگتی ہے تو اس سے یہ حروف ادا ہوتے ہیں۔ جیسا کہ تصویر میں دکھایا گیا ہے۔
ظ ذ ث
أَثَرْنَ
أَثْقَلَتْ
الثَّاقِبُ
أَظْلَمَ
ذُنُوبًا
يَلْهَثْ
الظَّهِيرَةُ
بِإِذْنِ
غَيْظَ
ص ز س: زبان کی نوک جب اوپر نیچے کے اگلے دونوں دانتوں کے درمیان آ کر دونوں کے کناروں سے ٹکرائے اس سے یہ حروف ادا ہوتے ہیں۔
ص ز س
زِلْزَالٌ
السَّلَامُ
أَسَّسَ
عَسْعَسَ
وَالصَّيْفِ
وَالزَّيْتُونِ
عَصْفًا
نُفَصِّلُ
ف: اوپر کے سامنے والے دو دانتوں کے کنارے جب نیچے والے ہونٹ کے اندرونی حصے سے لگے تو ف ادا ہوتا ہے۔ جیسا کہ تصویر میں دکھایا گیا ہے۔
ف
عَفَوْا
بِحَفِيظٍ
فَأَوْفِ
صَوَآفَّ
و دونوں ہونٹوں کے گول کرنے سے ادا ہوتا ہے۔ جیسا کہ تصویر میں دکھایا گیا ہے۔
و
فَوَاكِهَ
أُوحِيَ
مَأْوٰى
ثُبُورًا
ب م: دونوں ہونٹوں کے ملنے سے ادا ہوتے ہیں ب بند ہونٹوں کے گیلے حصے سے اور م خشک حصے سے
ب
م
أَمْوَالٌ
أُمِّيٌّ
عَرَبِيٌّ
تَقَبَّلَ
فَسَبِّحْ
تَبٰرَكَ
فَدَمْدَمَ
مُسَمًّى
نّ مّ: جب ن اور م پر شد آ جائے تو ن م میں ہمیشہ غنہ کرتے ہیں یعنی آواز کو ناک میں لے جا کر گنگنا کر پڑھتے ہیں
عَمَّ
أَنَّ
أَجَلَهُنَّ
جَنّٰتٍ
نوٹ: ہر تختی کے ہر ہر لفظ کے مکمل ہجا و رواں بچوں کو کروایا جائے ○ یہ علامت غنہ اخفا کی ہے

سبق نمبر 15 شمسی اور قمری حروف

بچوں کو سمجھائیں کہ ان حرفوں سے پہلے جب (اَل) بڑھایا جاتا ہے تو (ل) کی آواز ادا نہیں کی جاتی جیسے۔(اَلشَّمْسُ کو اَشَّمْسُ)

شمسی حروف {۱۴} ہیں: ت ث د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ل ن

وَالطُّوْرِ	فَلَهُنَّ الثُّمُنُ	يَوْمِ الدِّيْنِ	مِنَ الذُّلِّ	وَالرُّوْحُ	وَالزَّيْتُوْنِ	مِنَ السَّيِّئَاتِ
وَالشَّمْسِ	بِالصَّبْرِ	جَزَآءُ الضِّعْفِ	وَالتِّيْنِ	مِنَ النُّوْرِ	مِنَ الظُّلُمَاتِ	

تلفظ ہجا: واو طا زبر (وَطْ) طا واو پیش (طُوْ والطُّوْ) را زیر (رِ وَالطُّوْرِ) آگے وقف (وَالطُّوْرْ)

بچوں کو سمجھائیں کہ ان حرفوں سے پہلے (اَلْ) بڑھایا جاتا ہے تو (ل) کی آواز ادا کی جاتی ہے جیسے۔(اَلْقَمَرُ کو اَلْ قَمَرْ)

قمری حروف بھی {۱۴} ہیں: ا ب ج ح خ ع غ ف ق ك م و ه ء ى

مَسْجِدُ الْحَرَامِ	شَرُّ الْبَرِيَّةِ	مَطْلَعِ الْفَجْرِ	مِنَ الْاَرْضِ	خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ	مِنَ الْقُرْاٰنِ
وَالْوَلَدِ	وَالْعَصْرِ	بِالْكُفْرِ	اِلَى الْجَحِيْمِ	بِالْهُدٰى	وَالْمَوْعِظَةِ
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ	بِالْبَصَرِ	لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ			

سبق نمبر 16 نون کے احکام

نون ساکن نْ تنوین ـًـ ـٍـ ـٌـ کے چار حال ہیں

۱ اظہار (ظاہر کرنا)	۲ اخفاء (چھپانا)	۳ ادغام (ملانا)	۴ اقلاب (بدلنا)
نون ساکن، تنوین کو بغیر غنہ کے ظاہر کرکے پڑھنا جیسے يَنْعِقُ جُرُفٍ هَارٍ	نون ساکن تنوین کی آواز کو ناک میں لے جا کر گنگنا کر پڑھنا (غنہ کرنا) جیسے مِنْ تَابَ	نون ساکن تنوین کو آنے والے حرف میں ملا کر پڑھنا جیسے مِنْ رَّبِّكَ خَيْرٌ لَّكُمْ	نون ساکن تنوین کو میم سے بدل کر پڑھنا جیسے مِنْۢ بَعْدِ اَمَدًاۢ بَعِيْدًا

اظہار کا قاعدہ

بچوں کو سمجھائیں کہ نون ساکن، تنوین کے بعد اگر ء ه ع ح غ خ حروف حلقیہ میں سے کوئی حرف آجائے تو اظہار ہوگا۔
یعنی نون ساکن و تنوین کی آواز کو زیادہ ناک میں لے جانے کی بجائے ظاہر کرکے پڑھیں گے۔

اَنْعَمْتَ	وَيَنْئَوْنَ	عُرُبًا اَتْرَابًا	مِنْ غِلٍّ	حُوْرٌ عِيْنٌ	قَوْمًا غَيْرَكُمْ
مَنْ اَعْطٰى	وَنُوْحًا هَدَيْنَا	مِنْ هَادٍ	مِنْ عَذَابٍ	كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ	وَالْمُنْخَنِقَةُ

تلفظ ہجا: میم نون زبر (مَنْ) الف عین زبر (اَعْ مَنْ اَعْ) طا کھڑا زبر (طا مَنْ اَعْطٰى) آگے وقف (مَنْ اَعْطٰى)

اخفاء کا قاعدہ

نون ساکن و تنوین کے بعد حروف اخفاء میں سے کوئی حرف آجائے تو اخفاء ہوگا یعنی نون ساکن تنوین کی آواز کو ایک الف کی مقدار ناک میں لے جا کر گنگنا کر پڑھیں گے۔ حروف اخفاء پندرہ ہیں۔ ت ث ج د ذ ز س ش ص ض ط ظ ف ق ك

ث مِنْ ثَمَرَةٍ وَالْاُنْثٰى فَمَنْ ثَقُلَتْ	ت مَنْ تَابَ كُنْتُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
ج اَنْجَيْنٰكُمْ حُبًّا جَمًّا هَجْرًا جَمِيْلًا	د مَنْ دَسّٰهَا عِنْدَهٗ وَكَاْسًا دِهَاقًا
ذ مِنْ ذَهَبٍ لِيُنْذِرَ يَتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ	ز مِنْ زَوَالٍ اَنْزَلَ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ
س اَنْ سَيَكُوْنُ اِنْسَانٌ قَوْلًا سَدِيْدًا	ش فَمَنْ شَهِدَ وَيُنْشِئُ عَذَابٌ شَدِيْدٌ
ص وَلَمَنْ صَبَرَ يَنْصُرْكُمْ عَذَابًا صَعَدًا	ض بِمَنْ ضَلَّ مَنْضُوْدٍ وَكُلًّا ضَرَبْنَا
ط مِنْ طَيِّبٰتِ يَنْطِقُوْنَ لَيْلًا طَوِيْلًا	ظ مِنْ ظَهِيْرٍ فَلْيَنْظُرْ ظِلًّا ظَلِيْلًا
ف مِنْ فُرُوْجٍ تُنْفِقُوْنَ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ	ق مِنْ قَرَارٍ وَيَنْقَلِبُ عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا
نوٹ: ہر ہر لفظ کا بچوں کو ہجا اور رواں ضرور کرایا جائے اور اخفاء کی خوب مشق کرائی جائے	ك اِنْ كَذَّبَ اَنْكَالًا كِرَامًا كَاتِبِيْنَ

ادغام باغنّہ کا قاعدہ

نون ساکن و تنوین کے بعد یرملون (ی ر م ل و ن) کے چھ حرفوں میں سے یہ چار حرف یَنْمُوْ (ی ن م و) میں سے کوئی حرف آجائے تو نون ساکن تنوین کی آواز کو آنے والے حرف میں غنہ کرتے ہوئے ملا دیا جائے گا۔

مَنْ وُّجِدَ	شَيْئًا نُّكْرًا	وَلَنْ نُّؤْمِنَ	مَنْ يَّقُوْلُ	مِنْ وَّالٍ	كَثِيْبًا مَّهِيْلًا
اَفَمَنْ يَّخْلُقُ	عَيْنًا يَّشْرَبُ	فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ	مِنْ مَّالٍ	مِنْ نَّصِيْرِيْنَ	اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ

ان چار لفظوں میں غنہ نہ ہوگا (قِنْوَانٌ صِنْوَانٌ بُنْيَانٌ دُنْيَا) وہ الفاظ جن میں نون ساکن اور تنوین کو آنے والے حرف میں انہیں ملایا جائے ان کے ہجا میں نون ساکن تنوین کا نام لیا جائے
تلفظ ہجا: میم نون زبر (مَنْ) یا زبر (یَ مَنْ یَ) قاف واؤ پیش (قُوْ مَنْ یَقُوْ) لام پیش (لُ مَنْ یَقُوْلُ) آگے وقف (مَنْ یَّقُوْلُ)

ادغام کا دوسرا قاعدہ

نون ساکن تنوین کے بعد یہ حرف (ل ر) آجائیں تو نون ساکن تنوین کی آواز کو آنے والے حرف (ل ر) میں بغیر غنہ کے ملا دیا جائے گا۔

وَمَنْ لَّهُمْ	مِنْ رَّبِّهِمْ	مِنْ رَّبِّكَ	فَاِنْ لَّمْ	هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ	خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ

تلفظ ہجا: میم نون زیر (مِنْ رَ) را با زبر (رَبْ مِنْ رَبْ) با زبر (بِ مِنْ رَبِّ) کاف زبر (كَ مِنْ رَبِّكَ) آگے وقف (مِنْ رَّبِّكْ)

سبق نمبر 18 را کے قاعدے

1 را پر اگر زبر ــَـ کھڑا زبر ــٰـ پیش ــُـ اُلٹا پیش ــٗـ دو زبر ــًـ دو پیش ــٌـ

2 را پر شد ہو پھر زبر یا پیش آجائے یا را ساکن ہو اُس سے پہلے زبر یا پیش آجائے تو را کو پُر پڑھیں گے

كَفَرَ	اِنْفِرُوْا	رَحْمَةٌ	ذِكْرٰى	رُبَمَا	مَرُّوْا
اَلرَّحْمٰنُ	اَرْسَلَ	يُرْزَقُوْنَ	بَشَرًا	سُرُرٌ	مُكَرَّمَةٍ

3 را ساکن سے پہلے زیر دوسرے کلمے میں ہو یعنی را سے پہلے الف ہو

مَنِ ارْتَضٰى | اِنِ ارْتَبْتُمْ | اَمِ ارْتَابُوْا

4 را ساکن کے بعد موٹے حرفوں میں سے کوئی حرف اُسی کلمے میں آجائے

اِرْصَادًا | مِرْصَادًا | فِرْقَةٍ

5 را ساکن ہو اور اس سے پہلے حرف بھی ساکن ہو اور اُس سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو اس پر وقف کیا جائے تو را کو پُر پڑھیں گے

قَدْرْ | صَبْرْ | اَلْعُسْرْ

1 را کے نیچے زیر ــِـ کھڑا زیر ــٖـ دو زیر کی تنوین ــٍـ ہو، را پر شد اور زیر ــِّـ ہو تو را کو باریک پڑھیں گے

رِجَالٌ	مَجْرٖهَا	قَرَارٍ	مُقْتَدِرٍ	شَرِّ	تُحَرِّمُ

2 یا اس را سے پہلے یاء ساکنہ آجائے اور را پر وقف کیا جائے

خَبِيْرْ | نَذِيْرْ | قَدِيْرْ

3 یا را ساکن ہو اس سے پہلے زیر ہو تو را کو باریک پڑھیں گے

اَنْذِرْ | شِرْعَةً | رِزْقٌ

4 را ساکن ہو اُس کے دائیں طرف والا حرف بھی ساکن ہو اس پر وقف کیا جائے

وَلَا بِكْرْ | عَيْنَ الْقِطْرْ | ذِي الذِّكْرْ

نوٹ مَجْرٖهَا کا تلفظ بڑی ے اردو میں ترقے کی ے کی طرح ہوگا مجرے ھا

سبق نمبر 19 وقف کے احکام

وقف: کا معنی ہے ٹھہرنا، رکنا' یعنی کلمہ کے آخری حرف پہ اس طرح ٹھہریں کہ آواز اور سانس دونوں ختم ہوجائیں اس کو وقف کہتے ہیں

{1} جب کلمے کے آخری حرف پر زبر ــَـ کھڑا زبر ــٰـ پیش ــُـ اُلٹا پیش ــٗـ دو پیش ــٌـ زیر ــِـ کھڑا زیر ــٖـ دو زیر ــٍـ ة پہ کھڑی زبر کھڑی زیر اُلٹا پیش ةٰ ةٖ ةٗ ہو تو وقف میں آخری حرف ساکن ہوجائے گا۔ جیسے

وقف سے پہلے	وقف کے بعد	وقف سے پہلے	وقف کے بعد	وقف سے پہلے	وقف کے بعد
اَلْعٰلَمِيْنَ	اَلْعٰلَمِيْنْ ○	بِهٰذَا الْبَلَدِ	بِهٰذَا الْبَلَدْ ○	يَعَضُّ الظَّالِمُ	يَعَضُّ الظَّالِمْ ○
عَنْ طَبَقٍ	عَنْ طَبَقْ ○	مُشْرِكٌ	مُشْرِكْ ○	ظَهْرِهٖ ○ رَسُوْلُهٗ	ظَهْرِهْ ○ رَسُوْلُهْ ○

جب حروف مدہ یا لین ا و ی یا کھڑا زبر ـٰ کھڑا زیر ـٖ الٹا پیش ـٗ یا کوئی ساکن حرف ہو جس پر وقف کیا جائے تو وقف میں ان تمام حرفوں کو اپنی اصلی حالت پر رکھ کر وقف کیا جائے گا (وقف میں اس کو ایسے ہی پڑھیں گے جیسے رواں میں پڑھتے ہیں)۔

وقف سے پہلے	وقف کے بعد	وقف سے پہلے	وقف کے بعد	وقف سے پہلے	وقف کے بعد
رَبِّ ارْحَمْهُمَا	رَبِّ ارْحَمْهُمَا ○	اَنْ تَلُوْا	اَنْ تَلُوْا ○	فَلَا تَنْهَرْ	فَلَا تَنْهَرْ ○
اِرْجِعِيْ	اِرْجِعِيْ ○	اَمِ ارْتَابُوْا	اَمِ ارْتَابُوْا ○	ذَوَاتَيْ	ذَوَاتَيْ ○
وَلَا تَعْثَوْا	وَلَا تَعْثَوْا ○	اٰوٰى	اٰوٰى ○	يَسْتَحْيِيْ	يَسْتَحْيِيْ ○

جب دو زبر ـً کی تنوین پر وقف کیا جائے تو دو زبر کی تنوین کو الف ـَا سے بدل دیا جاتا ہے اور ایسے ہی جب گول ة پر وقف کیا جائے تو اُسے ہ سے بدل کر ساکن پڑھا جاتا ہے خواہ اس پر کوئی بھی حرکت آجائے

وقف سے پہلے	وقف کے بعد	وقف سے پہلے	وقف کے بعد	وقف سے پہلے	وقف کے بعد
حَبًّا	حَبَّا ○	حَامِيَةٌ	حَامِيَهْ ○	صَفًّا	صَفَّا ○
وَاجِفَةٌ	وَاجِفَهْ ○	سَفَرَةٍ	سَفَرَهْ ○	وَنَبَاتًا	وَنَبَاتَا ○

(۳) جب کلمہ کا آخری حرف مشدد ہو تو وقف میں حرکت ختم ہو جاتی ہے اور شد باقی رہتی ہے اور اس کی ادائیگی میں بقدر ایک الف رکنا چاہیے

وقف سے پہلے	وقف کے بعد	وقف سے پہلے	وقف کے بعد	وقف سے پہلے	وقف کے بعد
مُسْتَقِرٌّ	مُسْتَقِرّْ ○	مُسْتَمِرٌّ	مُسْتَمِرّْ ○	وَتَبَّ	وَتَبّْ ○
اَهْلِهِنَّ	اَهْلِهِنّْ ○	اَيْنَ الْمَفَرُّ	اَيْنَ الْمَفَرّْ ○	وَلَا جَآنٌّ	وَلَا جَآنّْ ○

ضروری ہدایات بچوں کو سمجھائیں کہ کل حرکات (نو ۹) ہیں زبر ـَ زیر ـِ پیش ـُ کھڑا زبر ـٰ کھڑا زیر ـٖ الٹا پیش ـٗ دو زبر ـً دو زیر ـٍ دو پیش ـٌ اور علامات کل (چار ۴) ہیں جزم سکون ـْ تشدید ـّ مد متصل بڑی مد ـٓ مد منفصل چھوٹی مد ـٓ تمام حرکات اور علامات کی درست ادائیگی خوب اچھی طرح طلباء کو سمجھائی جائے اور آگے کے صفحے پر مشتمل سبق کی روشنی میں طلباء سے ادائیگی کروائی جائے

اقلاب کا قاعدہ

نون ساکن یا تنوین کے بعد "ب" آجائے تو نون ساکن یا تنوین کو میم سے بدل کر غنہ کے ساتھ پڑھیں گے اور جہاں نون ساکن تنوین کا ... ہے ... گا

مِنْۢ بَعْدِهٖ	اَنْۢبِئْهُمْ	اَنْۢبِئُوْنِیْ	سَمِیْعًۢا بَصِیْرًا	اٰیٰتٍۢ بَیِّنٰتٍ	اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ

تلفظ و ہجا: سین زیر (سِ) میم یا زبر (مِیْ) میں الف میم ... (سَمِیْعًا) ... آگے وقف (سَمِیْعًا بَصِیْرًا)

میم ساکن مْ کے تین احکام ہیں

۲ ادغام (ملانا)	۳ اظہار (ظاہر کرنا)	۱ اخفاء (چھپانا)
میم ساکن کے بعد اگر دوسری میم آجائے تو دونوں کو ایک کر کے غنہ کے ساتھ پڑھیں گے جیسے وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ	میم ساکن کے بعد اگر دوسری م یا ب کے علاوہ کوئی اور حرف آجائے تو م کو ظاہر کر کے پڑھتے ہیں جیسے اَمْسِكْ	میم ساکن کے بعد اگر "ب" آجائے تو اخفاء (ادا) ہوگا یعنی میم کی آواز کو دونوں ہونٹوں میں روک کر پڑھیں گے جیسے عَلَيْهِمْ بِاٰيٰتِنَا

اخفاء کا قاعدہ

میم ساکن کے بعد اگر "ب" آجائے تو اخفاء (ادا) ہوگا یعنی میم کی آواز کو دونوں ہونٹوں (اخفاء شفوی) میں روک کر پڑھیں گے جیسے اُرْسِلْتُمْ بِهٖ

مَا لَهُمْ بِهٖ	يَعْتَصِمْ بِاللّٰهِ	بَعْضُكُمْ بَعْضًا	تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ	فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا	وَكَفَرْتُمْ بِهٖ

تلفظ و ہجا: ہمزہ ... (اُ) سین لام زیر (سِلْ اُرْسِلْ) تا میم ... (تُمْ اُرْسِلْتُمْ) با زیر (بِ) ... آگے وقف (اُرْسِلْتُمْ بِهٖ)

ادغام کا قاعدہ

میم ساکن کے بعد اگر دوسری میم آجائے تو دونوں کو ایک کر کے غنہ کے ساتھ پڑھیں گے جیسے وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ

اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ	مِنْكُمْ مِّنْ	اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ	وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ	اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ	وَلَكُمْ مِّنْهُ

اظہار کا قاعدہ

میم ساکن کے بعد اگر دوسری م یا ب کے علاوہ کوئی اور حرف آجائے تو م کو ظاہر کر کے پڑھیں گے جیسے اَمْسِكْ

اَمْوَالِهِمْ	وَمْضُوْا	سَمْكَهَا	تَمْشِیْ	اَعْمَالُهُمْ حَسَرٰتٍ	لَمْ تَعْلَمُوْهُمْ	اَمْ عِنْدَهُمْ

سبق نمبر 17 اَللّٰهُ یا اَللّٰهُمَّ کے لام کے قاعدے

اللہ یا اللّٰھم کے لام کے دائیں طرف والے حرف پر زبر یا پیش ہو تو اس لام کو پُر (لام کی آواز کو موٹا) پڑھیں گے جیسے وَاللّٰهُ

قَالُوا اللّٰهُمَّ	اَللّٰهُ تَاللّٰهِ	رَسُوْلُ اللّٰهِ	دَعَوُا اللّٰهَ	مِنَ اللّٰهِ	رَفَعَهُ اللّٰهُ

اللہ یا اَللّٰهُمَّ کے لام سے پہلے زیر آجائے تو لام کو باریک پڑھیں گے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	بِسْمِ اللّٰهِ	قُلِ اللّٰهُمَّ	بِاللّٰهِ

نوٹ: باقی اس کے علاوہ ہر لام کو باریک پڑھا جائے گا جیسے

فَصَلّٰی	جَعَلَ	اِلَّا	مَاوٰلٰهُمْ	تَجَلّٰی

طلبا کو حرکات علامات مدات وغیرہ کی ادائیگی میں فرق واضح کرائیں اور مدات میں مقداروں کی پہچان دیئے گئے سبق کے مطابق کرائیں

پڑی حرکات

1 ایک سیکنڈ

َ ِ ُ

حرکت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے جلدی سے ادائیگی کیجیے

آواز کا دورانیہ تقریباً ایک سیکنڈ

بَ بِ بُ

مَ	مَرَضَ
لِ	لَمْ يَلِدْ
نُ	يُؤْمِنُ

تنوین

1 2 دو سیکنڈ

ً ٍ ٌ

آواز کو گنگنا کر جلدی سے ادائیگی کیجیے

غنہ کے ساتھ آواز کا دورانیہ تقریباً دو سیکنڈ

بًا بٍ بٌ

مًا	جَمًّا
لٍ	بِرَسُوْلٍ
نٌ	سِجِّيْنٌ

کھڑی حرکات

1 2 دو سیکنڈ

ٰ ٖ ٗ

کھڑی حرکات کی آواز کو بقدر ایک الف کھینچا جائے گا

آواز کا دورانیہ تقریباً دو سیکنڈ

بٰ بٖ بٗ

مٰ	كَلِمٰتٍ
لٖ	خَلٰئِفَ
نٗ	اَنْشَاَهٗ

حروف مدہ

1 2 دو سیکنڈ

ا و ی

حروف مدہ کی آواز کو بقدر ایک الف کھینچا جائے گا

آواز کا دورانیہ تقریباً دو سیکنڈ

بَا بُوْ بِيْ

مَا	مَالَنَا
لُوْ	تَاكُلُوْنَ
نِيْ	اَنِ اعْبُدُوْنِيْ

حروف لین

1 ایک سیکنڈ

و ی

حروف لین کو نرمی اور جلدی سے ادا کیا جائے اور اس کی آواز کو بقدر ایک حرکت لمبا کیا جائے گا

آواز کا دورانیہ تقریباً ایک سیکنڈ

بَوْ الف لین نہیں ہوتا بَيْ

مَوْ	مَوْعِظَةٌ
نَيْ	عَيْنَيْنِ
سَوْ	سَوْفَ

شد تشدید

1 2 دو سیکنڈ

ّ

شد والے حرف کو ذرا سا رک کر سختی سے ادا کیا جائے گا

آواز کا دورانیہ تقریباً دو سیکنڈ

اَبَّ اِبِّ اُبُّ

اَمَّ	عَمَّ
اَلَّ	اَللّٰهُ
اَنَّ	اَنْ نُّهْلِكَ

ایک سیکنڈ
جزم
آواز میں قدرے ٹھہراؤ ہوگا
آواز کا دورانیہ تقریباً ایک سیکنڈ
اَبْ اِبْ اُبْ
اُمْ هُمْ
اِسْ اِسْرَائِيْلَ
اَلْ اَلْفَافًا
تین سیکنڈ
مد منفصل چھوٹی مد
چھوٹی مد میں آواز کو بقدر دو الف کھینچ جائے گا
آواز کا دورانیہ تقریباً تین سیکنڈ
مَآ اَمَرَ اللّٰهُ
قَالُوْٓا اٰمَنَّا
مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ
كَمَآ اَخْرَجَ
چار سیکنڈ
مد متصل بڑی مد
بڑی مد میں آواز کو بقدر تین الف کھینچ جائے گا
آواز کا دورانیہ تقریباً چار سیکنڈ
غُثَآءً
مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ
اَوْلِيَآءَ
سِيْٓئٰتِ
چار سیکنڈ
مد عارض وقفی
تَقْوِيْمْ
مدہ کے بعد سکون عارضی ہو مدہ کی آواز کو بہتر بقدر تین الف پھر دو الف پھر ایک الف کھینچ جائے گا
آواز کا دورانیہ چار سیکنڈ پھر تین سیکنڈ پھر دو سیکنڈ
مُطَاعٍ طَيْرًا اَبَابِيْلَ مَشْهُوْدْ
دو سیکنڈ
مد عارض لین
خَوْفْ
حروف لین کے بعد ساکن عارضی آجائے تو لین کی آواز کو بہتر بقدر ایک الف پھر دو الف پھر تین الف تک کھینچ جائے گا
آواز کا دورانیہ دو سیکنڈ پھر تین سیکنڈ پھر چار سیکنڈ
قَوْلْ نَوْمْ عَيْنْ
پانچ سیکنڈ
مد لازم
الٓمّٓ اٰلْئٰنَ دَآبَّةٍ
حروف مدہ یا لین کے بعد سکون اصلی یا شد والا حرف آجائے مد لازم کو بقدر چار الف کھینچا جائے گا
آواز کا دورانیہ تقریباً پانچ سیکنڈ
حَآجَّ دَآبَّةٍ عٓسٓقٓ
مقدار مد میں جو کچھ بیان کیا جاتا ہے وہ ایک اندازہ ہوتا ہے وگرنہ اس کی درست ادائیگی ماہر استاذ سے سننے پڑھنے اور سمجھنے سے آتی ہے

وقف کی علامات ○ مـ ط ج ز تلاوت کے دوران ان علامات پر ٹھہرنا چاہئے

○ آیت کی علامت ہے مـ وقف لازم (وقف کرنا ضروری ہے) ط وقف مطلق (ٹھہرنا چاہئے) ج وقف جائز

وقف النبی ﷺ وقف منزل وقف جبرائیل وقف غفران وقف کرنا مستحب ہے وقفہ سکتے سے زیادہ ٹھہرا جائے وقف کفران اس پر وقف نہ کیا جائے

صل صلے ز ص ق قف قلا (یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے) لا نہ ٹھہرا جائے اگر مجبوراً وقف کرنا پڑے تو پیچھے سے ملا کر پڑھے

⁖ اس علامت پر کسی ایک جگہ وقف کرنا چاہئے ك جس علامت کے بعد آئے اُسی کے حکم میں ہے

فائدہ: جب کسی ایسے کلمے پر وقف کیا جائے جس کے آخر میں وقف کی علامت ہو تو دوسرے سانس میں وہ کلمہ دوبارہ نہیں پڑھا جائے گا بلکہ اگلے کلمے سے پڑھا جائے گا اور اگر وقف کی علامت نہ ہو تو دوسرے سانس میں دوبارہ اسی کلمہ سے پڑھا جائیگا اور وقف کی علامت تک پہنچایا جائیگا۔

فائدہ بسا اوقات حروف کے درمیان چھوٹے حرف لکھے آجاتے ہیں تو انکی پوری آواز ادا کی جائے گی جیسے س ی ن چھوٹے نون کی آواز بھی ادا کی جائے گی بڑی ے کی آواز بھی ادا کی جائے

درج ذیل کلمات میں پہلے دو میں "صاد" کے بجائے "س" پڑھا جائیگا اور تیسرے میں "ص" اور چوتھے میں دونوں جائز ہیں۔

يَبْصُۜطُ بَصْۜطَةً اَلْمُصَۜيْطِرُوْنَ بِمُصَيْطِرٍ خَيْرَا ۨالْوَصِيَّةُ يُحْيِۦ الْمَوْتٰى

حرف سین بڑا میں ہے صرف سین بڑا میں س سے ص دونوں پڑھ سکتے ہیں صرف ص بڑا میں ہے چھوٹے نون کی آواز بھی ادا کی جائے گی بڑی ے کی آواز بھی ادا کی جائے گی

ان چار کلمات میں ط کو موٹا مشدد بغیر قلقلہ کے اور ت کو باریک کر کے ادا کیا جائے گا مَا فَرَّطْتُّ مَا فَرَّطْتُّمْ اَحَطْتُّ لَئِنْۢ بَسَطْتَّ

ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ اس کلمے کے پہلے ہمزہ کو سختی سے اور دوسرے ہمزہ کو نرمی سے ادا کرنا ضروری ہے اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ اس کلمے میں بڑے ق کو چھوٹے ك سے بدل کر دونوں کو ایک کر کے ادا کرنا بہتر ہے

لَا تَاْمَنَّا اس کلمے کی ادائیگی میں دو طریقے ہیں پہلا نون مشدد اور اسکی صفت غنہ کو ادا کرتے وقت دونوں ہونٹوں کو گول کر کے پیش کی طرف صرف اشارہ کیا جائے گا لَا تَاْمَنُنَا دوسرا یہ کہ پہلے نون کی حرکت پیش کو جلدی سے ادا کیا جائے گا

سکتہ کہتے ہیں کہ آواز ختم کر کے سانس کو باقی رکھنا' وجوبی سکتے چار ہیں۔

عِوَجًا سکتہ قَيِّمًا (کہف) | مِنْ مَّرْقَدِنَا سکتہ هٰذَا (یٰس) | وَقِيْلَ مَنْ سکتہ رَاقٍ (قیامہ) | كَلَّا بَلْ سکتہ رَانَ (مطففین)

جب الف پر چھوٹا سا صفر (0) کی علامت ہو تو ایسا الف پڑھنے میں نہیں آتا جیسے کہ لکھنے میں مَلَا۟ئِهٖ اور پڑھنے میں مَلَئِهٖ۔ ایسے کلمات بائیس {۲۲} ہیں۔

اَوْ يَعْفُوَا۟ الَّذِيْ (بقرہ)	اَفَا۟ئِنْ مِّتَّ (انبیاء)	لَنْ نَّدْعُوَا۟ (کہف)	لِيَرْبُوَا۟ (روم)	لِيَبْلُوَا۟ (محمد)	لَا۟ اَنْتُمْ (حشر)
مِا۟ئَتَيْنِ	مَلَا۟ئِهِمْ (یونس)	لِتَتْلُوَا۟ (رعد)	لَا۟ اِلَى الْجَحِيْمِ	لَا۟ اَوْضَعُوْا (توبہ)	اَنْ تَبُوْٓاَ۟ (مائدہ)
لِشَا۟یْءٍ (کہف)	مِنْ نَّبَا۟ئِ (انعام)	ثَمُوْدَا۟ (ہود)	وَاَنْ اَتْلُوَا۟ (نمل)	لَا۟ اَذْبَحَنَّهٗ (نمل)	لَا۟ اِلَى اللّٰهِ (آل عمران)
قَوَارِيْرَا۟ (دہر)	نَبْلُوَا۟ (محمد)	مِا۟ئَةٍ			

نونِ قطنی، ہمزہ وصلی

بچوں کو سمجھائیں کہ جب دو زبر، دو زیر، دو پیش والی تنوین کے بعد ساکن یا مشدد حرف آجائے تو ساکن یا مشدد حرف کے دائیں طرف ایک چھوٹا سا نون بن جاتا ہے اور اس کو ساکن یا مشدد حرف کے ساتھ ملا کر پڑھا جاتا ہے اس نون کو نونِ قطنی کہا جاتا ہے۔

تنوین کے بعد ہمزہ وصلی آجائے تو ہمزہ کو گرا کر تنوین کو زیر دیکر پڑھیں گے

لکھنے کی صورت	غَفُوْرَا ۨ الَّذِیْ	مُّنِیْبِ ۨ الَّذِیْ	عَادًا ۨ الْاُوْلٰی	نُوْحٌ ۨ ابْنَهٗ	اَحَدٌ ۨ اَللّٰهُ	طُوًی ۨ اِذْهَبْ
پڑھنے کی صورت	غَفُوْرَا نِ الَّذِیْ	مُّنِیْبِ نِ الَّذِیْ	عَادَ نِ الْاُوْلٰی	نُوْحُ نِ ابْنَهٗ	اَحَدُ نِ اللّٰهُ	طُوًی نِ اذْهَبْ

بچوں کو بتائیں کہ قرآن میں ۱۴ سجدے ہیں اُن مقامات کی نشاندہی کرکے اُنکو سجدہ کرنے کا درست طریقہ بھی سے سمجھایا جائے طلباء کو سمجھائیں کہ سورۃ ص کا سجدہ لفظ وَحُسْنَ مَاٰبٍ پر ہے کیونکہ مضمون اسی کلمہ پر پورا ہوتا ہے عام قرآنوں میں {خَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ} پر سجدہ لکھا ہے یہ غلط ہے لہٰذا احتیاط ضروری ہے {ترمذی ج ۱ ص ۱۰۲}

سبق نمبر 20 خاتمہ برائے اجراء قواعد

زَيَّنَّا السَّمَآءَ ○ مَدَّ الظِّلَّ ○ كُلًّا لَّمَّا ○ ءٰالذَّكَرَيْنِ ○ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ ○

هٰۤؤُلَآءِ اِلَّا ○ مُتَطَهِّرِيْنَ ○ ضُرٍّ مَّسَّهٗ ○ تَأْمُرُوْٓنِّيْٓ ○ مَاثَقِيْلًا ○ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ

دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ ○ شَآقُّوا اللّٰهَ ○ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ ○ وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ ○ مِنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى

اَلظَّآنِّيْنَ ○ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ○ حَظًّا مِّمَّا ○ تَطَّلِعُ ○ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ ○

مَبْسُوْطَتٰنِ ○ اِلَّا الَّتِيْ ○ لِيُحَآجُّوْكُمْ ○ غِلًّا لِّلَّذِيْنَ ○ شَرَّ الدَّوَآبِّ

كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ○ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ ○ وَعَلٰٓى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ○ صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ

وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ ○ وَظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ○ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ○

مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ ○ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ ○ اَسَآءُوا السُّوْٓاٰى ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

امتیازی خصوصیات
1 اکابرین قُراء کرام کی تصدیقات مشاورت سے مزین مرصع
2 چند اہم اسباق کا اضافہ کیا گیا
3 ہر تجویدی قاعدہ و قانون کو مشق کے ذریعے پختہ کیا گیا
4 حرفوں کے مخارج میں با تصویر مکمل راہ نمائی کی گئی
5 جن کلمات کے لکھنے پڑھنے میں فرق ہے ان میں لکھ کر فرق واضح کیا گیا
6 مشکل کلمات کی ادائیگی کا طریقہ سہل، آسان انداز میں اُجاگر کیا گیا
7 رموز اوقاف اور وقف کے طریقوں کو لکھ کر خوب واضح کیا گیا
8 اسباق کے شروع میں اساتذہ و طلباء طریقہ تعلیم سے متعلق ضروری ہدایات دی گئیں
9 حرکات، سکنات، مدات کی ادائیگی اور فرق کو خوب واضح کیا گیا
10 اسباق میں قرآنی مثالوں کا خوب اہتمام کیا گیا اور غیر قرآنی مثالوں سے اجتناب کیا
11 ہر سبق کی مکمل آسان، سہل انداز میں راہ نمائی اور جدید خوبصورت انداز ترتیب اختیار کیا گیا
12 ہفتہ، ماہانہ پراگرس رپورٹ، ہر دو ماہ کے بعد تقریری امتحان کے انعقاد کے کیلیے مرتب نظام الف کیا گیا
13 طلباء کی دینی تعلیمی تربیتی اخلاقی علمی عملی کاوش پیدا کرنے کا بہترین نمونہ جو خاص انفرادیت کا حامل ہے
14 عام فہم انداز بیاں میں بنیادی تجویدی قواعد بیان کیے گئے تا کہ درست ادائیگی کے ساتھ ساتھ ہر سطح کے افراد کے لئے یکساں مفید رہے
15 پھر ایسے قرآن پڑھنے والے کے لئے پیارے نبی ﷺ کی بشارت عظمیٰ ہے خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ، کہ تم میں سب سے بہترین وہ شخص ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے
قرآن کی تلاوت میں یہ خوبیاں ہونا لازمی ہیں
تلاوت میں ان عیوب سے بچنا لازمی ہے
انتساب
ملنے کے پتے
مدرسہ عربیہ مشکوۃ العلوم
03336011642
حافظ زبیر ٹی سٹی شاپ
03346930980
مکتبہ ابناء السعید
03326002215
جملہ حقوق طبع بحق ناشر محفوظ ہیں
تصدیق، پسند فرمودہ
وقت کی ناگزیر صورت حال کے پیش نظر شعبہ حفظ قرآن ناظرہ کی تعلیم کو عصری شرعی تقاضوں کے ہم آہنگ کرنے کے لیے ایک جامع منصوبے کے تحت جدید مختصر جامع ترین تعلیمی نصاب عملی طور پر مرتب کرنے کی اشد ضرورت تھی اسی ضرورت کے پیش نظر اس شعبہ میں معیاری تعلیم کے حصول کے لیے جدید نظام تعلیم کو فروغ دیا گیا جس سے اس مسلم معاشرہ کے یہ ننھے منے پھول عملی نمونہ بن کر قوموں کے لیے مشعل راہ بن سکیں اسی سلسلے کی پہلی کڑی یہ قاعدہ سعیدیہ ہے اس کے علاوہ شعبہ حفظ قرآن ناظرہ کے طلباء کے لیے تعلیمی ادبی اخلاقی عملی تربیت کے لیے اس نظام کے سلسلہ وار کتابچے عنقریب منظر عام پر آئیں گے اس قاعدے میں عوام الناس کی سہولت کو مد نظر رکھتے ہوئے سہل آسان با تصویر اور کسی قدر اصطلاح کو چھوڑ کر آسان تعبیرات کا سہارا لیا گیا تاکہ تمام افراد (بچے بوڑھے نوجوان نومسلم) کے لیے یکساں مفید ثابت ہو سکے اور اس مسلم معاشرہ کا ہر فرد صحیح طور پر قرآن پڑھنے پڑھانے والا بن جائے باقی رہی یہ بات کہ ہر کاوش میں سوائے کلام اللہ کے غلطی کا احتمال ضرور ہے تو جس اہل علم کو اس میں کسی بھی غلطی کا ادراک ہو برائے کرم بندہ کی ضرور راہ نمائی کی جائے اللہ ہم سب کی نیک کاوشیں قبول فرمائے والسلام بندہ محمد طلحہ سعید امام، خطیب جامع مسجد غوریہ مدنیہ اڈے والی کوٹ ادو
منظور گرافکس 03437105500
گلوبل گرافکس 03343632020
ٹائپنگ مولانا قاضی محسن صاحب راولپنڈی
طلحہ سعید کوٹ ادو 03326002215

یہ تمام اسماء گرامی بچوں کو زبانی یاد کروائیں

ازواج مطہرات

امہات المومنین

1 سیدہ خدیجۃ الکبریٰؓ بنت خویلد
2 سیدہ ام حبیبہؓ بنت ابی سفیان
3 سیدہ عائشہ صدیقہؓ بنت سیدنا ابوبکر صدیقؓ
4 سیدہ میمونہؓ بنت حارث
5 سیدہ صفیہؓ بنت حیی
6 سیدہ جویریہؓ بنت حارث
7 سیدہ سودہؓ بنت زمعہ
8 سیدہ ام سلمہؓ [illegible]
9 سیدہ زینبؓ بنت خزیمہ
10 سیدہ زینبؓ بنت جحش
11 سیدہ حفصہؓ بنت سیدنا عمر فاروقؓ

بیٹے بیٹیاں

بیٹے

1 سیدنا قاسمؓ 2 سیدنا طاہرؓ
3 سیدنا عبداللہؓ 4 سیدنا ابراہیمؓ

بیٹیاں

1 سیدہ زینبؓ زوجہ سیدنا ابو العاصؓ
2 سیدہ رقیہؓ زوجہ سیدنا عثمان ذوالنورینؓ
3 سیدہ ام کلثومؓ زوجہ سیدنا عثمان ذوالنورینؓ
4 سیدہ فاطمۃ الزہراؓ زوجہ سیدنا علی المرتضیٰؓ

نواسے نواسیاں

نواسے

1 سیدنا علیؓ بن سیدنا ابو العاصؓ
2 سیدنا عبداللہؓ بن سیدنا عثمان غنیؓ
3 سیدنا حسنؓ بن سیدنا علی المرتضیٰؓ
4 سیدنا حسینؓ بن سیدنا علی المرتضیٰؓ

نواسیاں

1 سیدہ امامہؓ بنت سیدنا ابو العاصؓ زوجہ سیدنا علی المرتضیٰؓ
2 سیدہ ام کلثومؓ بنت سیدنا علی المرتضیٰؓ زوجہ سیدنا عمر فاروقؓ
3 سیدہ زینبؓ بنت سیدنا علی المرتضیٰؓ زوجہ سیدنا عبداللہ بن جعفرؓ
4 سیدہ رقیہؓ بنت سیدنا علی المرتضیٰؓ بچپن میں فوت ہوئی

خلفاءِ راشدین

1	خلیفہ اول	بالفضل امام الصدق والوفا سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ	مدت خلافت 2 سال 3 ماہ 19 دن
2	خلیفہ ثانی	امام العدل والحریت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ	مدت خلافت 10 سال 11 ماہ 4 دن
3	خلیفہ ثالث	امام الجود والسخاوت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ	مدت خلافت 11 سال 11 ماہ 12 دن
4	خلیفہ رابع	امام الشجاعت والحریت سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ	مدت خلافت 4 سال 9 ماہ 23 دن

حضراتِ عشرہ مبشرہ

رضوان اللہ علیہم اجمعین

1 حضرت ابوبکر صدیقؓ 2 حضرت عمر فاروقؓ 3 حضرت عثمان غنیؓ
4 حضرت علی المرتضیٰؓ 5 حضرت طلحہ بن عبیداللہ 6 حضرت زبیر بن العوام
7 حضرت سعدؓ بن ابی وقاص 8 حضرت سعیدؓ بن زید 9 حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف
10 حضرت ابوعبیدہ عامرؓ بن عبداللہ بن الجراح

ناشر مکتبہ ابناء السعید کوٹ ادو
03326002215
03349835004

ہدیہ 40